حکومت نئے قومی اقدامات متعارف کر رہی ہے

حکومت وبائی مرض پر قابو پانے کے لیے متعدد قومی اقدامات متعارف کر رہی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو جلد از جلد ریفریشر خوراک مل جائے۔

۔وباء ختم نہیں ہوئی لیکن نئے مرحلے میں ہے۔ ہمیں انفیکشن کے ساتھ جینا سیکھنا ہوگا۔ چونکہ ہمارے پاس ویکسین موجود ہیں، اب ہم معاشرے میں زیادہ انفیکشن کو برداشت کر سکتے ہیں۔ جہاں ایک طرف ہمیں اسپتالوں کو بھیڑ سے بچانا اور صحت کے شعبہ پر دباو نہ پڑے۔ وہی دوسری طرف لوگوں کو ہر ممکن حد تک معمول کی زندگی گزارنے دی جائے۔ ہمیں ہر وقت اقدامات میں درست توازن ڈھونڈنا چاہیے۔ وزیراعظم یوناس گہار ستورے نے کہا

اب انفیکشن بڑھ رہا ہے۔ اور صحت و خدمات کا شعبہ بلدیات اور اسپتالوں میں دباو کا شکار ہے۔ اس لئے حکومت کنٹرول رکھنے کے لیے قومی اقدامات متعارف کروا رہی ہے۔

۔ جن لوگوں نے ریفریشر خوراک لی ہے ان کے ہسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ نمایاں طور پر کم ہے۔ سب سے اہم اقدام یہ ہے کہ لوگ خوراک کی پیشکش کو قبول کریں۔ ستورے نے کہا

حکومت مزید نئے اقدامات متعارف کروا رہی ہے۔ اقدامات 1 دسمبر سے لاگو ہوتے ہیں اور سفارشات ابھی سے۔ یہ آئندہ کے لیے لاگو ہوتا ہے، اور یہ سب محکمہ برائے صحت اور ایف ایچ آئی کی سفارشات اور مشوروں پر مبنی ہے۔

نئے قومی اقدامات

ہم دو نئے قائدے متعارف کروا رہے ہیں:

- اگر آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ رہتے ہیں جو انفیکشن متاثر ہے، تو آپ کو اس وقت تک قرنطینہ میں گھر پر رہنا چاہیے جب تک کہ آپ کے پاس منفی ٹیسٹ کا جواب نہ آجائے (اس کا اطلاق ایسے ہی رشتہ داروں پر بھی ہوتا ہے، مثلا محبوب/ محبوبہ جو ساتھ نہیں رہتے۔) یہ بالغوں پر لاگو ہوتا ہے، چاہے وہ ویکسین شدہ ہوں یا غیر ویکسین شدہ ہے۔ اگر آپ کو ویکسین لگائی گئی ہے تو، منفی ٹیسٹ کی صورت میں آپ قرنطینہ ختم کر سکتے ہیں، لیکن سات دن کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کروانے کے پابند ہیں۔ اگر آپ کو ویکسین نہیں لگائی گئی ہے تو، منفی ٹیسٹ کی صورت میں آپ قرنطینہ ختم کر سکتے ہیں، لیکن سات دن تک روزانہ فوری ٹیسٹ کے ساتھ یا

ہر دوسرے دن پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ ٹیسٹ کرنے کے پابند ہیں۔ متاثرہ شخص کے ساتھ رہنے والے بچے ٹیسٹ کروانے کے پابند نہیں ہیں، لیکن یہ ایک سفارش ہے

- اگر آپ کوویڈ-19 کا شکار ہو جاتے ہیں، تو آپ کو لازما 5 دن آئسولیش میں رہنا ہوگا۔ یہ اس سے قطع نظر ہے کہ آپ ویکسین شدہ ہیں یا نہیں۔ ابھی تک ویکسین شدہ بغیر علامات کے لیے دو دن کا تقاضہ کیا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں آئسولیشن سے باہر آنے کے لیے 24 گھنٹے بخار نہ ہونا ضروری ہے۔

ہم کچھ نئی قامی سفارشات بھی متعارف کروا رہے ہیں:

- صحت اور نگہداشت کی خدمت کے شعبہ سے رابطےکی صورت میں چہرے کے ماسک استعمال کرنے کی قومی سفارش بھی متعارف کرائی گئی ہے۔
- حکومت نے پبلک ٹرانسپورٹ، ٹیکسیوں، دکانوں اور شاپنگ سینٹرز میں جہاں فاصلہ برقرار رکھنا ممکن نہیں ہے، فیس ماسک استعمال کرنے کی قومی سفارش متعارف کرائی ہے۔
- اس کے علاوہ، ہم صحت اور نگہداشت کی خدمات میں انفیکشن کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ اور کام کے زیادہ بوجھ والے علاقوں میں اسکول کے طلباء کو باقاعدگی سے جانچنے کی سفارش جاری رکھتے ہیں۔
- حکومت کی درخواست ہے کہ صحت کی خدمات میں بڑھتے ہوئے انفیکشن اور کام کے زیادہ بوجھ والی بلدیات گھرسے دفاتر کے استعمال میں اضافے پر غور کریں۔

یہ ان اقدامات کے علاوہ ہے جو حکومت نے پیر 29 نومبر کو اومیکرون قسم کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے متعارف کرائے تھے۔

۔ بڑھتے ہوئے انفیکشن اور صحت اور نگہداشت کی خدمات پر بڑھتے ہوئے تناؤ والی بلدیات کو بھی مزید سخت مقامی اقدامات کی ضرورت پر غور کرنا چاہیے۔ ضرورت پڑنے پر بلدیات کو علاقائی طور پر مربوط ہونا چاہیے، وزیر صحت اینگویل شرکول نے کہا۔

بلدیات آسانی سے قابل رسائی ویکسین کی پیشکش کرنے کی پابند ہیں

حکومت اب بلدیات کو ویکسینیشن کی رفتار تیز کرنے کو کہہ رہی ہے۔ بلدیات کے پاس ویکسینیشن کی پیشکش ہونی چاہیے جس کے لیے آپ کو اپوائنٹمنٹ بک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عام دفتری اوقات کے علاوہ بھی ویکسینیشن ممکن ہونا چاہیے۔ یہ، مثال کے طور پر، عام کام کے اوقات سے باہر ڈراپ اِن پیشکشیں یا گھرپر ویکسینیشن ہو سکتی ہیں۔

۔ کئی بلدیات کے پاس لوگوں کے لیے ویکسین کے حصول کو آسان بنانے کے لیے بہت سے اچھے اور تخلیقی حل موجود ہیں۔ اب ویکسین کی رسائی کی پیشکش کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضابطہ آرہا ہے۔ ہم ایک قومی ویکسینیشن ٹیلی فون بھی قائم کریں گے جو پیشہ ورانہ اور عملی سوالات کا مختلف زبانوں میں جواب دے سکتا ہے۔ وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات اینگویل شرکول

حکومت نے بلدیات سے درخواست کی ہے کہ وہ 45 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو ریفریشمنٹ کی خوراک کی پیشکش کریں جب 65 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو پیشکش موصول ہو چکی ہو۔ شعبہ صحت و نگہداشت کی خدمات کے ملازمین کو بھی ریفریشر خوراک کی پیشکش دی جائے۔

۔ موجودہ صورتحال میں سب سے اہم اقدام یہ ہے کہ 65 سال سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو جلد از جلد ریفریشر خوراک مل جائے۔ اس سے مزید مداخلتی اقدامات کی ضرورت میں نمایاں کمی آئے گی۔ ویکسین ہی وبائی مرض سے نکلنے کا راستہ ہے، وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات اینگویل شرکول

حکومت پوری بالغ آبادی کے لیے ایسٹر سے پہلے ریفریشر خوراک حاصل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بلدیات کو فی ہفتہ 400,000 خوراکیں لگانے کا منصوبہ بنانا چاہیے۔

نظرثانی شدہ حکمت عملی اور ہنگامی منصوبہ

حکومت وبائی مرض کوویڈ 19 سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی اور ہنگامی منصوبے کا جائزہ لے رہی ہے۔

۔ یہ ایک ایسی حکمت عملی ہے جو مسلسل اچھی تیاریوں اور وبائی مرض پر قابو پانے کے لیے تیزی سے قابو پانے کی گنجائش میں اضافہ کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگیوں کو وبائی مرض میں ہونے والی ترقی کے مطابق ڈھالنا چاہیے، اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحت کی خدمات میں صلاحیت موجود ہو اور اپنی معیشت اور ملازمتوں کا خیال رکھ سکیں، وزیر اعظم یوناس گہار ستورے نے کہا

حکمت عملی کا مجموعی ہدف اب وبائی مرض پر قابو پانا ہے، تاکہ اس سے بیماری کا بہت زیادہ بوجھ نہ پڑے اور بلدیاتی ہیلتھ سروس اور ہسپتالوں کی صلاحیت پر بہت زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ بچوں اور نوجوانوں کو ہر ممکن حد تک تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے، عوامی خدمات کو مناسب سطح پر فراہم کیا جانا چاہیے، اور معیشت کی حفاظت کی جانی چاہیے۔ تیاریوں کی سطح کو اگلے سال اپریل کے آخر تک برقرار رکھا جائے گا۔